تبصرے

کارل مارکس اور اس کی تعلیمات از چودھری شیر جنگ تقطیع متوسط۔ ضخامت ۱۶۸ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد درج نہیں پتہ:۔ کتاب منزل کشمیری بازار لاہور۔

کارل مارکس کے فلسفۂ معاشیات سے جس کو مارکسزم کے پیرو سماجی حرکیات (Social Dynamics) کا نام رکھتے ہیں اور اس کی بنیاد پر قایم شدہ سماجی نظام سے خواہ کسی شخص کو کیسا ہی اختلاف ہو لیکن اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ کارل مارکس کیرکٹر کی مضبوطی۔ ہمت بلند اور اخلاقی عظمت کے علاوہ ذہن ودماغ کی اعلیٰ صلاحیتوں کے اعتبار سے اُنیسویں صدی کی دنیا کا ایک نہایت غیر معمولی انسان تھا آج علوم وفنون کی حیرت انگیز گرم بازاری کے دور میں بھی اس کی تصنیف "سرمایہ" یورپ اور ایشیا کے کروروں انسانوں کے لئے صحیفۂ سماوی کی اور اس کے فکر کی بنیاد پر جس نئے سماج نے جنم لیا ہے وہ نصف سے زائد دنیا کے لئے ایک شریعت کا حکم رکھتی ہے پھر اس سماج کی سیاسی طاقت وقوت کا یہ عالم ہے کہ برطانیہ۔ اور مغربی یورپ کی حکومتوں کے علاوہ عہد حاضر کی سب سے بڑی حکومت امریکہ اس کی طرف سے ایک لمحہ کے لئے غافل نہیں ہوسکتی اردو زبان میں اگرچہ کارل مارکس اور اس کی تحریک پر چھوٹی بڑی سینکڑوں کتابیں لکھی جاچکی ہیں لیکن درحقیقت ان سے اس تحریک کو سائنٹفک طریقہ پر سمجھنے میں بہت کم مدد ملتی ہے۔ کیونکہ اول توکم وبیش یہ کتابیں مخالفانہ یا موافقانہ پروپیگنڈہ کی حیثیت رکھتی ہیں اور دوسرے یہ کہ اس تحریک کے پس منظر کو سمجھنے یا اس پر تنقید کرنے کے لئے

بین مختلف علوم و فنون۔ مثلاً فلسفہ۔ اقتصادیات۔ اجتماعیات۔ طبعیات۔ تاریخ اور جماعتی نفسیات وغیرہ میں درک و بصیرت کی ضرورت ہے ان کتابوں کے مصنف عام طور پر ان سے بے بہرہ ہیں۔ خوشی کی بات ہے کہ چودھری شیر جنگ جن کا مختلف علوم و فنون کا مطالعہ نہایت وسیع اور ٹھوس ہے اور جو انگریزی، اردو اور ہندی تینوں زبانوں کے نامور ادیب اور شاعر ہیں اور جو اپنی انقلابی سرگرمیوں کے باعث عمر کا ایک تہائی حصہ قید و بند کے شدید ترین مصائب و آفات میں بسر کر چکے ہیں انھوں نے اس کتاب کو لکھ کر اس خلا کو بڑی حد تک پر کر دیا ہے۔

کتاب دو حصوں پر تقسیم ہے پہلے حصہ میں جو ۷۰ صفحات پر ختم ہوا ہے کارل مارکس کے خاندانی اور اس کے اپنے نجی حالات و واقعات ہیں۔ مصنف کا انداز بیان خطیبانہ ہونے کے ساتھ اس درجہ دلچسپ اور شیریں ہے کہ اس حصہ کو پڑھتے وقت ایک بہترین ناول کا سا لطف آتا ہے اور واقعات و سوانح اس قدر عبرت آموز و بصیرت افروز ہیں کہ ان کے مطالعہ کے بعد صاحب سوانح کی عظمت کا اعتراف کرنا پڑتا ہے۔

کتاب کا دوسرا حصہ جو "تعلیمات" کے نام سے موسوم ہے کافی طویل ہے اور در اصل کتاب کی روح یہی ہے اس میں لائق مصنف نے کارل مارکس کی فکر کے مختلف پہلوؤں اور اس فکر کے پس منظر کے متعدد گوشوں مثلاً "اضدادی مادیت" "مارکس کا فلسفۂ مادیت" "تاریخ کا اقتصادی نظریہ، طبقاتی جنگ، سرمایہ دارانہ استحصال کی حقیقت، سرمایہ داروں کے درمیان قدر زائد کا بٹوارہ، تجارتی سرمایہ اور اس کی آمدنی، تجارت کی شکلیں، زراعت میں سرمایہ داری، مکرر پیداوار اور بحران وغیرہ۔ ایسے اہم مباحث پر گفتگو کی ہے۔ یہ مباحث اگرچہ اقتصادیات کے مباحث ہیں اور کافی خشک ہیں لیکن مصنف کے عام فہم اور سلیس انداز بیان نے ان کو اتنا آسان کر دیا ہے کہ ایک متوسط استعداد کا اردو خواں بھی سمجھ سکتا ہے۔ شروع میں ایک مقدمہ